

کتابِ دانیال - نمبر اڑتیس

جواہرات کی نقاب کشائی: ولیم ملر کا پیشگوینہ خواب اور سچائی کی بحالی

Jeff Pippenger

2024-01-02

ملر کے خواب میں اسے ایک نادیدہ ہاتھ کی طرف سے ایک صندوقچہ بھیجا گیا۔ خواب میں اسے یہ سمجھایا گیا کہ صندوقچے کے پیمانے "چھ مربع" ہائے "دس انچ" ہیں۔ دس کو چھ کے مربع سے ضرب دینے پر تین سو ساٹھ بنتے ہیں، جو نبوتی سال کے دنوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ملر کو ایک ایسا صندوقچہ دیا گیا جس میں وہ پیغام تھا جس کا اسے اعلان کرنا تھا، اور جس پیغام کا اسے اعلان کرنا تھا وہ اس اصول پر مبنی تھا کہ بائبل کی نبوت میں ایک دن ایک سال کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ صندوقچہ بائبل تھی، اور ملر کے لیے بائبل کو بائبل کی نبوت کے "ایک دن ہائے ایک سال" کے اصول کی جہت میں دیکھنا تھا۔

"کلامِ خدا کے ساتھ ایک ایسی کنجی وابستہ ہے جو ہماری تسکین اور مسرت کے لیے اس قیمتی صندوقچے کو کھول دیتی ہے۔ میں روشنی کی ہر کرن کے لیے شکر گزار ہوں۔ مستقبل میں، جو تجربات اب ہمارے لیے نہایت پراسرار ہیں، وہ واضح ہو جائیں گے۔ کچھ تجربات کو ہم کبھی پوری طرح نہیں سمجھ پائیں گے جب تک یہ فانی لافانیت اختیار نہ کرے۔" مینسکرپٹ ریلیزز، جلد 17، صفحہ 261۔

ملر کے خواب میں صندوقچے کے ساتھ ایک 'چابی' لگی ہوئی تھی جو اس طریقہ کار کی نمائندگی کرتی تھی جسے اختیار کرنے کی طرف ملر کی رہنمائی کی گئی تھی۔

جو لوگ تیسرے فرشتے کے پیغام کی منادی میں مصروف ہیں، وہ صحائفِ مقدسہ کی تحقیق اسی طریقہ کار پر کر رہے ہیں جسے فادر ملر نے اختیار کیا تھا۔ Views of the Prophecies and Prophetic Chronology نامی ایک مختصر کتاب میں، فادر ملر مطالعہ بائبل اور اس کی تشریح کے لیے درج ذیل سادہ مگر دانشمندانہ اور اہم اصول پیش کرتے ہیں:-

[قواعد ایک سے پانچ تک اقتباس کیے گئے ہیں۔]

"اوپر مذکورہ ان قواعد کا ایک حصہ ہے؛ اور بائبل کے ہمارے مطالعے میں ہم سب کے لیے بہتر ہوگا کہ بیان کردہ اصولوں کو ملحوظ رکھیں۔" ریویو اینڈ بیرلڈ، 25 نومبر، 1884۔

جب ملر نے صندوقچہ کھولا تو اسے "ہر طرح اور ہر جسامت کے جواہرات، پیرے، قیمتی پتھر، اور سونے اور چاندی کے ایسے سکے جو ہر جسامت اور قیمت کے تھے، خوبصورتی سے صندوقچے میں اپنی اپنی جگہ پر سجے ہوئے ملے؛ اور اسی ترتیب کے ساتھ وہ ایسی روشنی اور جلال منعکس کر رہے تھے جس کے ہم پہلے صرف سورج تھا۔" ملر نے سچائیوں کے وہ جواہر دریافت کیے جو مل کر ایڈونٹ ازم کی بنیادی صداقتیں بنتے ہیں۔ اسے جو سچائیاں ملیں وہ کامل ترتیب کے ساتھ "مرتب" تھیں اور سورج کی روشنی منعکس کرتی تھیں۔

اس کے بعد ملر نے سچائیاں "ایک مرکزی میز پر" رکھ دیں اور سب کو پکارا کہ "آؤ اور دیکھو۔" "آؤ اور دیکھو" کتابِ مکاشفہ میں مہروں کے کھلنے سے ماخوذ ایک علامت ہے، اور ملر ان داناؤں کی نمائندگی کرتا ہے جو کتابِ دانی ایل کا وہ پیغام سمجھتے ہیں جس کی مہر 1798 میں کھولی گئی تھی۔ وہ سچائیاں جو ملر نے میز پر رکھیں، کتابِ دانی ایل کی وہ کھلی ہوئی سچائیاں تھیں جن کی مہریں یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے کھول دی تھیں، اور جن کا مقصد اُس نسل کو آزمانا تھا جو ان کے کھلنے کے

وقت زندہ تھی۔ اسی وجہ سے، پہلی چار مہروں سے وابستہ کتابِ مکاشفہ کے چار جاندار اور ملرنے اُس نسل کو پکارا: "آؤ اور دیکھو۔"

اور میں نے دیکھا کہ جب برہ نے مہروں میں سے ایک مہر کھولی تو میں نے گرج کی سی آواز سنی، اور چاروں جانداروں میں سے ایک نے کہا، آ، دیکھ۔ اور میں نے دیکھا، تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے؛ اور جو اُس پر بیٹھا تھا اُس کے ہاتھ میں کمان تھی، اور اُسے ایک تاج دیا گیا؛ اور وہ غالب آنے کے لیے نکلا اور غالب آتا گیا۔ اور جب اُس نے دوسری مہر کھولی تو میں نے دوسرے جاندار کو یہ کہتے سنا، آ، دیکھ۔ اور ایک اور گھوڑا نکلا جو سرخ تھا؛ اور اُس پر بیٹھنے والے کو یہ قدرت دی گئی کہ وہ زمین سے سلامتی اُٹھا لے تاکہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں؛ اور اُسے ایک بڑی تلوار دی گئی۔ اور جب اُس نے تیسری مہر کھولی تو میں نے تیسرے جاندار کو یہ کہتے سنا، آ، دیکھ۔ اور میں نے دیکھا، تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک کالا گھوڑا ہے؛ اور جو اُس پر بیٹھا تھا اُس کے ہاتھ میں ترازو تھا۔ اور میں نے چاروں جانداروں کے درمیان سے ایک آواز سنی جو کہتی تھی: ایک سکے کے عوض ایک پیمانہ گندم، اور ایک سکے کے عوض جو کے تین پیمانے؛ اور دیکھ، تیل اور مے کو نقصان نہ پہنچانا۔ اور جب اُس نے چوتھی مہر کھولی تو میں نے چوتھے جاندار کی آواز سنی جو کہتا تھا، آ، دیکھ۔ اور میں نے دیکھا، تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک پیلا گھوڑا ہے؛ اور جو اُس پر بیٹھا تھا اُس کا نام موت تھا، اور دوزخ اُس کے پیچھے پیچھے تھا۔ اور انہیں زمین کے چوتھے حصے پر اختیار دیا گیا کہ تلوار سے، اور بھوک سے، اور موت سے، اور زمین کے درندوں سے قتل کریں۔ مکاشفہ 6:1-8۔

یہ مسیح تھے، جنہیں یہوداہ کے قبیلے کے شیر کے طور پر ظاہر کیا گیا تھا، جنہوں نے کتابِ مکاشفہ میں سات مہروں سے مہر بند کتاب کی مہریں کھولیں؛ اور وہی یہوداہ کے قبیلے کا شیر تھا جس نے اُن جواہرات کو کھولا جو ملرنے میز پر رکھے تھے، اور پھر سب کو پکار کر کہا: "آؤ اور دیکھو۔"

جو حقائق اُس نے دریافت کیے، انہیں 1843 کے پائیونیر چارٹ پر تصویری انداز میں نمایاں کیا گیا تھا؛ سسٹر وانٹ نے کہا کہ یہ خداوند کے ہاتھ کی رہنمائی سے تیار کیا گیا تھا، اور وہی نادیدہ ہاتھ تھا جس نے ملر کے پاس جواہرات سے بھرا صندوقچہ لایا تھا۔ 1842 میں تیار کیے گئے تین سو چارٹس، حقوق کے اس حکم کی تکمیل تھے کہ روپا کو لکھو اور اسے تختیوں پر صاف صاف بیان کرو۔ ملر کے کمرے کے وسط میں رکھی اُس کی میز اُن تین سو چارٹس (تختیوں) کی نمائندگی کرتی تھی جو ملرائٹ مبلغین 1842 اور 1843 میں دنیا بھر میں لے کر گئے تھے۔ وہ چارٹ، 1850 کے پائیونیر چارٹ کے ساتھ مل کر، حقوق باب دو میں مذکور "تختیاں" تھے۔

"یہ دوسرا ظہور مسیح کے واعظوں اور اخبارات کی متفقہ گواہی تھی، جب وہ 'اصل ایمان' پر قائم تھے، کہ چارٹ کی اشاعت حقوق 2:2، 3 کی تکمیل تھی۔ اگر چارٹ نبوت کا ایک موضوع تھا (اور جو لوگ اُس کا انکار کرتے ہیں وہ اصل ایمان کو چھوڑ دیتے ہیں)، تو پھر اس سے لازم آتا ہے کہ قبل مسیح 457 وہ سال تھا جس سے 2300 دنوں کی تاریخ شمار کی جائے۔ یہ ضروری تھا کہ 1843 ہی پہلی شائع شدہ تاریخ ہو تاکہ 'رویا' 'تاخیر' کرے، یا یہ کہ ایک تاخیر کا وقت ہو، جس میں کنواریوں کا گروہ وقت کے عظیم مضمون پر اونگھ اور سو جائے، عین اس سے پہلے کہ وہ نصف شب کے پکار سے بیدار کیے جائیں۔" جیمز وانٹ، Second Advent Review and Sabbath Herald، جلد 1، شماره 2۔

جو لوگ اُس پیغام (جواہرات) کو قبول کرنے لگے جو بعد میں حقوق کی تختی پر پیش کیا گیا، وہ ابتدا میں بہت کم تھے، مگر 11 اگست 1840 کو دن بر سال کے اصول کی تصدیق کے ساتھ ان کی تعداد "ایک ہجوم تک بڑھ گئی۔"

"بالکل اسی مقررہ وقت پر، ترکی نے اپنے سفیروں کے ذریعے یورپ کی اتحادی طاقتوں کی سرپرستی قبول کر لی، اور یوں اپنے آپ کو مسیحی اقوام کے اختیار کے تحت دے دیا۔ اس واقعہ نے پیشین گوئی کو عین مطابق پورا کر دیا۔ جب یہ بات معروف ہوئی، تو کثیر لوگوں کو اُن اصول

تعبیر نبوت کی صحت کا یقین ہو گیا جنہیں ملر اور اُس کے رفقا نے اختیار کیا تھا، اور ظہور ثانی کی تحریک کو ایک حیرت انگیز مہمیز ملی۔ علم و منصب رکھنے والے اشخاص، ملر کے ساتھ، اُس کے نظریات کی منادی اور اشاعت دونوں میں شامل ہو گئے، اور 1840 سے 1844 تک یہ کام تیزی سے پھیلتا گیا۔" دی گریٹ کانٹروورسی، 334، 335۔

پھر ہجوم نے جواہرات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ شروع کر دی۔ اسی موقع پر ملر جواہرات کے بکھرنے کی نشاندہی کرنے والا ہے۔ لفظ "بکھیرنا" احبار باب چھبیس کے "سات گنا" کی بنیادی علامتوں میں سے ایک ہے، اور ملر اپنے خواب کی پیشکش میں لفظ "بکھیرنا" کی کسی نہ کسی صورت کو دس مرتبہ استعمال کرتا ہے۔ "دس" آزمائش کی علامت ہے، اور یہ اس بات کی نشان دہی کرتی ہے کہ ملر کے "بکھرے ہوئے" جواہرات کے علامتی معنی کی درست تفہیم اُن لوگوں کے لیے ایک نبوی آزمائش ہے جن پر دنیا کا اختتام آپہنچا ہے۔

'سات وقت' کے نگینے کا رد، لاودکیائی ایڈونٹزم کے ہاتھوں الگ رکھ دیا جانے والا پہلا نگینے تھا، کیونکہ وہ 1863 میں ایلیاہ (ملر) کی جانب سے پیش کیے گئے موسیٰ کے 'تتریتز کرنے' کے امتحان میں ناکام ہو گئے تھے۔ اس کے بعد سے نگینے بتدریج زیادہ تتریتز کیے گئے، جعلی نگینوں کے ساتھ ملا دیے گئے، اور بالآخر پوری طرح ڈھانپ دیے گئے۔ قیمتی نگینوں کو ڈھانپ دینا بالآخر اس حد تک پہنچ جاتا کہ صندوقچہ (بائبل) ہی تباہ کر دیا جاتا۔

ملر کے خواب میں، ملر کی جانب سے لفظ "scatter" کے ابتدائی "سات مرتبہ" استعمال اور آخری "تین مرتبہ" استعمال کے درمیان واضح امتیاز ہے۔ جب وہ "scatter" کا ذکر "سات مرتبہ" کر چکا، تو وہ "بالکل حوصلہ ہار گیا اور دل برداشتہ ہو گیا، اور بیٹھ کر رو دیا۔"

اس سے پہلے کہ مسیح—جن کی نمائندگی قبیلہ یہوداہ کے شیر کے طور پر کی گئی ہے—کتابِ مکاشفہ میں مذکور اُس کتاب کی، جو سات مہروں سے مہر بند تھی، مہرین کھولنے کا کام شروع کرتے، یوحنا رویا۔ جب یوحنا اور ملر نے یہ سمجھا کہ صندوق (خدا کا کلام) جعلی جواہرات کے نیچے دبا دیا گیا تھا، تو دونوں روئے۔

اور میں نے اُس کے دینے ہاتھ میں، جو تخت پر بیٹھا تھا، ایک کتاب دیکھی جو اندر اور پشت پر لکھی ہوئی تھی اور سات مہروں سے مہر بند تھی۔ اور میں نے ایک زور آور فرشتہ کو بلند آواز سے پکارتے سنا: کون اس کتاب کو کھولنے اور اس کی مہرین کھولنے کے لائق ہے؟ اور نہ آسمان میں، نہ زمین پر، نہ زمین کے نیچے کوئی ایسا تھا جو اس کتاب کو کھول سکے یا اس پر نظر کر سکے۔ اور میں بہت رویا، کیونکہ کوئی ایسا نہ پایا گیا جو اس کتاب کو کھولنے اور اسے پڑھنے کے لائق ہو، یا اس پر نظر کر سکے۔ اور بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا، مت رو: دیکھ، یہوداہ کے قبیلے کا شیر، داؤد کی جڑ، غالب آیا ہے تاکہ کتاب کو کھولے اور اس کی سات مہرین کھول دے۔ مکاشفہ 5:1-5۔

جب ملر کے دریافت کردہ اور دنیا کے سامنے پیش کیے گئے جواہرات کو ٹھکرانے کا سلسلہ اس حد تک بڑھ گیا کہ بائبل (یعنی وہ صندوقچہ) ہی تباہ کر دی گئی، تو ملر رو پڑا۔

پھر میں نے دیکھا کہ اصلی جواہرات اور سگوں کے درمیان انہوں نے بے شمار جعلی جواہرات اور نقلی سگے بکھیر دیے تھے۔ ان کی پست حرکت اور ناشکری پر مجھ سخت غصہ آیا، اور میں نے اس پر انہیں سرزنش اور ملامت کی؛ لیکن جتنا میں سرزنش کرتا گیا، وہ اتنا ہی زیادہ اصلی جواہرات اور سگوں کے درمیان جعلی جواہرات اور نقلی سگے بکھیرتے گئے۔

پھر میرا نفس جسمانی جھنجھلا اٹھا اور میں نے انہیں کمرے سے باہر دھکیلنے کے لیے جسمانی زور استعمال کرنا شروع کیا؛ مگر جب میں ایک کو نکالتا تو تین اور اندر آ جاتے اور مٹی، برادہ، ریت اور ہر طرح کا کوڑا کرکٹ اندر لے آتے، یہاں تک کہ انہوں نے اصل جواہرات، پیرے اور سگوں میں سے ہر

ایک کو ڈھانپ دیا، اور وہ سب نظروں سے اوجھل ہو گئے۔ انہوں نے میرے صندوقچے کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور اسے کوڑے کرکٹ میں بکھیر دیا۔ مجھے لگا کہ کوئی بھی میرے غم یا میرے غصے کی پروا نہیں کرتا۔ میں بالکل دل شکستہ اور مایوس ہو گیا اور بیٹھ کر رو دیا۔

اس کے خواب کے اس مرحلے پر لفظ "بکھیرنا" "سات مرتبہ" استعمال ہو چکا ہے۔ آخری تین وقوعات پہلے سات سے مختلف ہیں، اور یوں پہلے سات بکھراؤ پر احبار باب چھبیس کے "سات وقت" کی علامت کے طور پر ایک نبوی نشان ثبت ہوتا ہے۔ ملر کا دوسرا خواب، جیسے نبوکدنصر کا دوسرا خواب، علامتی طور پر "سات وقت" کی نشاندہی کرتا ہے۔

جس طرح مکاشفہ باب پانچ میں یوحنا کے ساتھ ہوا تھا، جب ملر رویا تو پھر دھول صاف کرنے والا آدمی (یہوداہ کے قبیلے کا شیر) نے "ایک دروازہ" کھولا اور کمرے میں داخل ہو گیا۔ باپ کی اس تصویری منظر کشی، جس میں وہ ایک کتاب تھامے ہوئے ہے جو سات مہروں سے مہر بند تھی، جسے کوئی آدمی کھول نہیں سکتا تھا، اور جس کے باعث یوحنا رو پڑا تھا، باب چار کی پہلی آیت سے شروع ہوئی۔

اس کے بعد میں نے دیکھا، اور دیکھو، آسمان میں ایک دروازہ کھلا تھا؛ اور پہلی آواز جو میں نے سنی وہ گویا نرسنگے کی تھی جو مجھ سے بات کر رہی تھی؛ وہ کہتی تھی، ادھر اوپر آ، اور میں تجھے وہ باتیں دکھاؤں گا جو اس کے بعد ضرور واقع ہوں گی۔ مکاشفہ 4:1

ملر رویا اور اس نے ایک دروازہ کھلا دیکھا۔ "جب میں اس طرح اپنے بڑے نقصان اور جواب دہی پر رو رہا تھا اور سوگ منا رہا تھا، مجھے خدا یاد آیا، اور میں نے دل سے دعا کی کہ وہ میری مدد کے لیے کسی کو بھیجے۔ فوراً دروازہ کھلا، اور ایک آدمی کمرے میں داخل ہوا تو سب لوگ وہاں سے نکل گئے؛ اور اس کے ہاتھ میں مٹی صاف کرنے کی جھاڑو تھی، اس نے کھڑکیاں کھولیں اور کمرے کی مٹی اور کچرا جھاڑے لگا۔" یہوداہ کے قبیلے کا شیر اور مٹی صاف کرنے والا آدمی دروازہ کھلنے پر پہنچے، جب یوحنا اور ملر رو رہے تھے۔ دروازہ کھلنا ایک دور کی تبدیلی کی علامت ہے۔

ملر کے ساتھ وہ رویا اور ایک دروازہ کھل گیا، لیکن اس نے دعا بھی کی۔ "میں بالکل مایوس اور دل شکستہ ہو گیا، اور بیٹھ کر رو پڑا۔ جب میں اسی طرح اپنے بڑے نقصان اور جواب دہی پر رو رہا تھا اور غم منا رہا تھا، مجھے خدا یاد آیا، اور میں نے دل سے دعا کی کہ وہ مجھے مدد بھیجے۔ فوراً دروازہ کھل گیا، اور ایک آدمی کمرے میں داخل ہوا، تو وہاں موجود سب لوگ باہر چلے گئے؛ اور اس نے، جس کے ہاتھ میں جھاڑو تھا، کھڑکیاں کھول دیں، اور کمرے کی مٹی اور کچرا جھاڑے لگا۔"

آخری دنوں کی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھنے والی دعا وہ ہے جس کی نشاندہی باب دو میں دانی ایل اور تین صالحین نے کی، اور باب نو میں خود دانی ایل نے بھی۔ یہ احبار باب چھبیس کی "سات وقت" والی دعا ہے، جیسے مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہ اس وقت پڑھیں گے جب انہیں یہ ادراک ہو کہ وہ منتشر کر دیے گئے تھے۔ دو گواہ وہی کچھ دہرائیں گے جو دانی ایل نے باب نو میں کیا تھا، جب اس نے محسوس کیا کہ وہ موسیٰ کی لعنت کی تکمیل میں "منتشر" کر دیا گیا تھا۔ دو گواہ وہ بھی دہرائیں گے جس کی مثال ملر نے اپنے خواب میں دی، جب وہ اس مقام تک پہنچا جہاں اس کے جواہر "سات وقت" منتشر ہو چکے تھے۔

جب اس دعا پر مہر ثبت ہو جاتی ہے، ایک دروازہ کھل جاتا ہے، گرد جھاڑے والا آدمی آ پہنچتا ہے، اور کمرہ خالی ہوتا ہے۔ بدکاروں کا ہجوم جا چکا تھا، اور ایک نیا عہد آ چکا تھا۔ پھر یہوداہ کے قبیلے کا شیر، جس کے ہاتھ میں چھاج ہے، "کھڑکیاں کھول دیں، اور کمرے سے گرد و غبار اور کوڑا کرکٹ جھاڑے لگا،" اور جب "وہ گرد و غبار اور کوڑا کرکٹ جھاڑتا گیا تو جعلی جواہرات اور نقلی سکے سب اٹھ اور بادل کی طرح کھڑکی سے باہر نکل گئے، اور ہوا انہیں اڑا لے گئی۔"

کھلی کھڑکیاں بھی ایک تقسیم کی نشاندہی کرتی ہیں، کیونکہ جب کچرا کھڑکی سے باہر نکالا جا رہا ہے، تو وہ لوگ نمایاں ہوتے ہیں جنہوں نے ملاکی میں پایا جانے والا وہ حکم پورا کیا ہے جو آخری ایام کے 'کاہنوں' کو یہ ہدایت دیتا ہے: "تم سب عشر غلہ خانے میں لے آؤ تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو، اور اب اس میں مجھے آزماؤ، رب الافواج فرماتا ہے، کہ آیا میں تمہارے لیے آسمان کی کھڑکیاں نہیں کھولتا اور تم پر ایسی برکت نہیں انڈھیلتا کہ اسے سنبھالنے کی جگہ نہ رہے۔" کھلا دروازہ اور کھلی کھڑکیاں عہد میں ایک تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہیں جو اُس وقت پوری ہوتی ہے جب شریر کاہن ہٹا دیے جاتے ہیں، اور راستباز کاہن برکت پا رہے ہوتے ہیں۔

جب صفائی کرنے والا آدمی اپنا فرش صاف کرنے لگتا ہے، تو ملر ایک لمحے کے لیے آنکھیں موند لیتا ہے۔ "اس ہڑبونگ میں میں نے ایک لمحے کو آنکھیں موند لیں؛ جب انہیں کھولا تو سارا کچرا غائب تھا۔ قیمتی جواہرات، پیرے، سونے اور چاندی کے سکے پورے کمرے میں کثرت سے بکھرے پڑے تھے۔" تب قیمتی اور ردى چیزیں پوری طرح الگ ہو گئی تھیں۔

پھر بڑا صندوقچہ میز پر رکھ دیا گیا، اور بکھرے ہوئے جواہرات اس میں ڈال دیے گئے۔ "پھر اُس نے میز پر ایک صندوقچہ رکھا جو پہلے والے سے بہت بڑا اور زیادہ خوبصورت تھا، اور اُس نے جواہرات، پیرے اور سکے مٹھیوں کے حساب سے سمیٹے اور انہیں صندوقچے میں ڈال دیا، یہاں تک کہ ایک بھی باقی نہ رہا، اگرچہ بعض پیرے سوئی کی نوک سے بڑے نہ تھے۔" اس کے بعد میلر کی بنیادی صداقتیں نہ صرف بائبل کے ساتھ بلکہ روح نبوت کے ساتھ بھی یکجا کی گئیں، اور وہ صداقتیں پہلے سے کہیں زیادہ حسین اور درخشاں ہو گئیں۔

جب ہم اُس پیغام کے تناظر میں دریائے الائی کی رُویا کا جائزہ لیتے ہیں جس کی مہر 1798 میں کھولی گئی، تو یہ سمجھنا چاہیے کہ ان میں سے بعض حقائق میلر کو دیے گئے فکری ڈھانچے کے باعث محدود تھے۔ لہذا یہ بھی توقع کی جا سکتی ہے کہ ان میں سے بعض حقائق زیادہ وسیع اور زیادہ خوبصورت ہوں گے، اگرچہ ان میں سے کچھ چھوٹے یا معمولی دکھائی دیں۔

جب حقائق بحال کر دیے جاتے ہیں، تو انہیں ایک بڑے صندوق میں ڈال دیا جاتا ہے، پھر پکار دوبارہ دی جاتی ہے، میلر کے ذریعے نہیں بلکہ مسیح کے ذریعے (جو مٹی جھاڑنے والا آدمی ہے، جو یہوداہ کے قبیلے کا شیرے) کہ، "اُو اور دیکھو۔" یہ ظاہر کرتا ہے کہ ابھی ابھی مہر کشائی ہوئی ہے، اور آخری مہر کشائی یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے جو مہلت ختم ہونے سے ذرا پہلے وقوع پذیر ہوتی ہے، یا جیسا کہ سسٹر وانٹ واضح کرتی ہیں، جب مٹی جھاڑنے والا آدمی داخل ہو چکا ہوتا ہے۔

"میں نے صندوقچے میں جھانکا، مگر منظر دیکھ کر میری آنکھیں چندھیا گئیں۔ وہ اپنی سابقہ شان سے دس گنا زیادہ چمک رہے تھے۔ مجھے لگا کہ وہ ریت میں اُن بدکار لوگوں کے قدموں سے رگڑے گئے تھے جنہوں نے انہیں بکھیر کر خاک میں روند ڈالا تھا۔ وہ صندوقچے میں نہایت خوبصورت ترتیب سے سجے ہوئے تھے، ہر ایک اپنی جگہ پر، اور انہیں اس میں ڈالنے والے شخص کی کوئی دکھائی دینے والی محنت بھی نظر نہیں آتی تھی۔ میں انتہائی خوشی سے چلا اٹھا، اور اسی چلاہٹ نے مجھے جگا دیا۔" ابتدائی تحریریں، 83۔

انتظار کا زمانہ اور پہلی مایوسی 18 جولائی 2020 کو آئے، اور جولائی 2023 سے یہوداہ کے قبیلے کا شیر یسوع مسیح کے مکاشفہ کے پیغام کی مہر کشائی کر رہا ہے۔ اس مہر کشائی میں دانی ایل کی کتاب بھی شامل ہے، اور ہم اگلے مضمون میں ملر کے خواب کا اپنا جائزہ مکمل کریں گے۔

دھول جھاڑنے والے آدمی کا کام 'دانشمند کاہنوں' کے ساتھ باہمی تعاون سے سرانجام دیا جاتا ہے، اور اُن 'کاہنوں' کا کام—جو مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہ ہیں اور جو حزقی ایل باب سینتیس کی زندہ کی گئی مردہ ہڈیاں ہیں—خدا کے کلام کی دوسری لکیروں میں بھی پیش کیا گیا ہے۔ ہم اُن میں سے چند

لکھروں کو دوسرے گواہوں کے طور پر استعمال کریں گے اُس بات کے لیے جو ہم نے ولیم ملر کے دوسرے خواب کے بارے میں متعین کی ہے۔

مقدس صحائف ہمارے فائدے کے لیے دیے گئے ہیں تاکہ ہم راستبازی میں تعلیم پائیں۔ گمراہی کے بادلوں نے نور کی قیمتی کرنوں کو چھپا دیا ہے، لیکن مسیح گمراہی اور توہم پرستی کی دھند کو دور کرنے اور ہم پر باپ کے جلال کی تابانی ظاہر کرنے کے لیے تیار ہے، تاکہ ہم بھی شاگردوں کی طرح کہیں، 'جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کر رہا تھا تو کیا ہمارا دل ہمارے اندر جلتا نہ تھا؟' پبلشنگ منسٹری، 68۔